سوال

(537)ضعیف عورت کے لیے مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو عورت بہت ضعیف ہو اس کے لیے مزدلفہ میں رات گزارنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ آدمی مزدلفہ کی رات طلوع فجر تک مزدلفہ ہی میں گزارے ۔ وہاں اول وقت میں نماز فجر ادا کرے، پھر مشعر الحرام کے پاس وقوف کرے حتیٰ کہ فضا طلوع آفتاب سے پہلے خوب سفید ہو جائے ۔ لیکن اگر کوئی کمزور ہو جیسے کہ عورتیں اور چھوٹے بچے وغیرہ تو انہیں چاند غروب ہونے کے بعد جلدی روانہ ہو جانے کی رخصت ہے ۔ اور جو قوی اور صحت مند ہوں، انہیں طلوع فجر سے پہلے نماز فجر پڑھنے اور مشعر الحرام کے پاس وقوف کیے بغیر نہیں نکلنا چاہیے ۔ اور وادی مزدلفہ ساری ہی مقام وقوف ہے، تاہم مقام "قزح" زیادہ افضل ہے، اور یہ وہاں ایک چھوٹی پہاڑی ہے، جہاں کہ آج کل لوگ وقوف کرتے ہیں، وہاں ایک عمارت بھی بنی ہوئی ہے ۔ اکثر فقہائے کرام نے خاص اسے ہی مشعر الحرام کا نام دیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 392

محدث فتویٰ